36595-خاوند کی اجازت کے بغیر حج کرنا

سوال

ایک عورت سے اس کے خاوند نے حج کروانے کا وعدہ کیا لیکن وعدہ پورا نہیں کیا، عورت کے گھر والے مکہ جاتے ہوئے اس کے پاس سے گزرے تو خاوند کے علم اور رضامندی کے بغیر ہی اسے اپنے ساتھ مکہ لے گئے، تو کیا اس کا یہ حج صحیح ہوگا؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"جواب سے قبل میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکلنا جائز نہیں اگرچہ شہر میں ہی کیوں نہ ہو، تو وہ خاوند کی رضامندی کے بغیر حج کیسے کر سکتی ہے ، یہ حرام ہے اور اس کے لیے جائز نہیں ، اور حج کروانے کا وعدہ کرنے والے خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرتا ہوا اسے حج کروائے ، اور خاص کر اگر عقد نکاح میں حج کی شرط رکھی گئی ہو کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جن شروط سے تم نے شرمگاہیں حلال کی ہیں وہ اس بات کی زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں پورا کیا جائے) بخاری (2729) مسلم (1418)۔

اور اگر وعدہ عقد نکاح کے بعد کیا گیا ہے تو پھر اس کے پورا کرنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، اور صحیح یہی ہے کہ اگر وعدہ کرنے والے پر اسے پورا کرنے میں کوئی ضرر اور نقصان نہیں تو اسے پورا کیا جائے ، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ خلافی کو منافقین کی صفت قرار دیتے ہوئے وعدہ خلافی سے بچنے کا کہا ہے ۔